۶۰ سال پہلے

خود مختار اور مطلق العنان بادشاہوں کے ہاتھ میں بھی بہت سی دجالی قوتیں ہوتی ہیں۔ وہ بھی کبھی اس کا دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم مارتے اور جلاتے ہیں' "تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ابراہیمؑ سے مناظرہ کیا تھا اس بنا پر کہ اللہ نے اس کو سلطنت عطا فرمائی تھی' جب ابراہیم نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے' اس نے کہا میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں" (البقرہ ۲: ۲۵۸)۔ ان کے ہاتھوں میں بھی اللہ کے حکم سے اس کے کچھ بندوں کا رزق ہوتا ہے۔ ان کے پاس بھی ایک بہشت نما مقام ہوتا ہے جو کم ہمتوں کی جنت ہوتی ہے' جس میں ہر قسم کا عیش و لطف ہوتا ہے۔ وہ جن سے خوش ہوتے ہیں ان کو اس "جنت شداد" میں داخل کر دیتے ہیں۔ کسی کو اپنا ندیم بنا لیتے ہیں' کسی کو اپنا وزیر' کسی کو زر و جواہر سے مالا مال کر دیتے ہیں اور کسی کو کوئی منصب خطاب اور عہدہ دے کر نہال کر دیتے ہیں۔ جن سے وہ ناخوش ہوتے ہیں' ان کے لیے دنیا کو جہنم بنا دیتے ہیں اور زندگی کو عذاب جان۔ سولی پر چڑھا دیتے ہیں یا جیل خانے میں ڈال دیتے ہیں' جہاں وہ گھٹ گھٹ کر مر جاتا ہے۔ کسی کو وہ جہنم دکھا کر ڈراتے ہیں اور کسی کو وہ اپنی خوشنودی کے "سبز باغ" دکھا کر پھسلاتے ہیں۔ جو اس طرح ان کا تابع نہیں ہوتا' وہ اس طرح ان کا کلمہ پڑھنے لگتا ہے۔ ان کی قہر کی نگاہ میں بھی جادو ہے کہ جس طرف اٹھتی ہے' بڑے بڑے شیر' لومڑی بن جاتے ہیں۔ ان کی مہر کی نگاہ میں بھی جادو ہے کہ جس پر پڑتی ہے' اپنا دین و ایمان نذر کر دیتا ہے۔

ان "دجالوں" کے شعبدوں سے وہی لوگ بچ سکتے ہیں جو سلطنتوں اور بادشاہوں کی پرواہ نہ کریں' جو خزانوں کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھیں' جو تخت و تاج' منصب و اعزاز کو پاؤں سے ٹھکرا دیں۔ اس ہمت و ایثار کی پوری مثال اصحاب کہف تھے' جنھوں نے کسی قیمت پر اپنے ایمان کا سودا نہیں کیا۔ اس کے لیے دنیا کی کوئی رشوت قبول نہیں کی اور کسی جال میں ان کا پاؤں نہیں الجھا۔ ان کو اپنے عقیدے سے پھیرنے کے لیے اور اپنا ہم خیال بنانے کے لیے بادشاہ وقت نے کیا کیا ترکیبیں نہ کی ہوں گی؟ ان کو ڈرایا بھی ہو گا اور پھسلایا بھی ہو گا' جیل خانے کے دروازے بھی کھول کر دکھائے ہوں گے اور اپنی بہشت بریں کے پردے بھی اٹھا کر شوق دلایا ہو گا' ان کو سولی اور پھانسی کی دھمکی بھی دی ہو گی اور عہدہ و جاگیر کا لالچ بھی دیا ہو گا' لیکن کوئی افسوں ان پر کارگر نہ ہوا اور وہ یہی کہتے رہے: "ہمارا پروردگار تو وہی ہے جو آسمان و زمین کا پروردگار ہے' ہم اس کے سوا کسی اور معبود کو ہرگز پکارنے والے نہیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو یہ بڑی ہی بے جا بات ہو گی" (الکہف ۱۸: ۱۴)۔ مسلمانوں کو اس دجال اکبر کے علاوہ جو احادیث کی پیش گوئیوں کے مطابق قیامت کے قریب ظاہر ہو گا بے شمار دجالوں کا مقابلہ کرنا ہو گا۔ یہ دجال مختلف بھیس میں آئیں گے اور نئے نئے شعبدے دکھائیں گے۔

(مولانا ابوالحسن علی ندوی' سورۂ کہف اور فتنہ دجال' ترجمان القرآن جلد ۱۱' عدد ۶' ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ' فروری ۱۹۳۸ء)